چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 10۔ جنوری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سکولز ایجوکیشن 2۔ ہائر ایجوکیشن

ضلع سرگودھا: اسلم کالونی تحصیل سلانوالی میں گرلز پرائمری سکول کی تعمیر اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

9: رانا منور حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں واقع اسلم کالونی تحصیل سلانوالی میں گرلز پرائمری سکول تعمیر کرنے کی منظوری کب ہوئی؟

(ب) SNE کب منظوری کروائی گئی؟

(ج) اگر سکول تعمیر ہو چکا ہے تو کلاسز کا اجراء کب ہوا؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اسلم کالونی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا کی عمارت 95-1994 کے دوران تعمیر ہوئی۔ مذکورہ سکول کی عمارت کی تعمیر اُس وقت کے ممبر قومی اسمبلی نے اپنی صوابدیدی گرانٹ سے تعمیر کروائی۔

(ب) مذکورہ سکول کی SNE منظور نہ ہوئی ہے کیونکہ اس کی عمارت باقاعدہ محکمہ تعلیم کے حوالے نہ ہوئی تھی۔ عمارت کی حوالگی نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ مذکورہ سکول کا قیام محکمہ کے مجوزہ قوانین کے مطابق نہ تھا کیونکہ ایک کلومیٹر کے فاصلے پر دو سرکاری پرائمری سکول پہلے سے ہی چل رہے تھے۔ البتہ اس عمارت میں 2008 سے "نیشنل کمیشن فار ہیومین ڈویلپمنٹ" (NCHD) کے تحت پرائمری سکول چل رہا ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2018)

سرگودھا: پی پی 79 میں پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی تعمیر اور کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

12: رانا منور حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 79 ضلع سرگودھا میں کتنے پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکول واقع ہیں؟

(ب) کتنے نئے سکول تعمیر کئے جا رہے ہیں؟

(ج) نئے تعمیر ہونے والے سکولوں کی S N E کب منظور ہوئی؟

(د) پی پی 79 میں کتنے نئے سکولوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے؟

(ہ) ان نئے سکولوں میں کلاسوں کا اجراء کب تک ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 79 ضلع سرگودھامیں 226 سکولز واقع ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پرائمری سکول	ایلیمنٹری سکول	ہائی سکول	ہائر سیکنڈری سکول
116	57	45	08

(ب)پی پی 79 ضلع سرگردھامیں اس وقت کوئی نیا سکول تعمیر نہ ہورہاہے۔

(ج)جواب جز"ب"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د)ایضاً

(ہ)ایضاً

(تاریخ وصولی جواب22اکتوبر2018)

ضلع اوکاڑہ میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

54:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن نے پرائمری اور ایلیمنٹری سکولوں میں طلباء وطالبات کی تعداد کے لحاظ سے اساتذہ تعینات کرنے کی پالیسی جاری کی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران ضلع اوکاڑہ میں طلباء کی تعداد200سے زائد ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت کے منظور کردہ طریق کار کے مطابق30طلبہ پر ایک استاد کا تقرر کیا جاتا ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں ابھی تک مطلوبہ تعداد میں اساتذہ تعینات نہیں کیئے گئے اگرہاں تو حکومت کب تک،اس سکول میں طالب علموں کی تعداد کے مطابق اساتذہ تعینات کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی17ستمبر2018 تاریخ ترسیل28ستمبر2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے۔ری ایلوکیشن پالیسی 2013 کے مطابق 60 طلباء کی تعداد تک دو(2)اساتذہ، 61 تا90 طلباء کی تعداد تک تین (3)اساتذہ اور 90 کے بعد ہر چالیس (40)طلباء کے لئے مزید ایک استاد تعینات کیا جائے گا۔

(ب)درست نہ ہے۔30 ستمبر 2018 کی انرولمنٹ کے مطابق گورنمنٹ پرائمری سکول پوران ضلع اوکاڑہ میں طلباء کی کل تعداد 154 ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔جواب جز الف میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ سکول میں فی الوقت منظور کردہ پوسٹ کی تعداد 5 ہے۔جو حکومت کی منظور کردہ پالیسی کے مطابق 170 طلباء کی تعداد تک 5 ہی ہونی چاہیے جبکہ مذکورہ سکول میں طلباء کی موجودہ تعداد 154 ہے۔مذکورہ سکول میں 4 اساتذہ کام کر رہے ہیں اور ایک اسامی خالی ہے جس پر آئندہ نئی بھرتی یا بذریعہ تبادلہ استاد تعینات کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2018)

چنیوٹ:حلقہ پی پی 95 میں سکولوں میں کھیل کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

56:سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 95 چنیوٹ کے کتنے سکولوں میں کھیل کے لئے گراؤنڈ موجود ہیں۔ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب)اس حلقہ کے سکولوں میں طلباء کو کون کونسی گیمز کرائی جاتی ہیں؟

(ج)پچھلے پانچ سالوں میں اس حلقہ کے کتنے سکولوں کی کتنی ٹیموں نے کس کس گیم میں انٹر سکول، انٹر ڈسٹرکٹ اور انٹر ڈویژن گیمز میں حصہ لیا اور ان کی کیا پوزیشن رہی؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 95 چنیوٹ کے جن سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز موجود ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سکول لیول	بوائز	گرلز	کل تعداد
ہائی سکولز	13	04	17

مڈل سکولز	38	06	44
پرائمری سکولز	0	0	0
کل تعداد	51	10	61

(ب)حلقہ پی پی 95 چنیوٹ کے سکولوں میں کرکٹ، والی بال، فٹ بال، ہاکی، بیڈ منٹن، کبڈی اور رسہ کشی کی گیمز کروائی جاتی ہیں۔

(ج)اس حلقہ کے 22 سکولوں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران مختلف سطحوں پر جن جن کھیلوں میں حصہ لیا اور پوزیشن حاصل کیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2018)

شیخوپورہ شہر میں گرلز پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کے صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

134: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخوپورہ شہر کے کتنے گرلز، پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کا صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت نہ ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کتنے سکولوں میں کھیلوں کے گراونڈ نہ ہیں؟

(ج) کتنے سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) شیخوپورہ شہر کے تمام گرلز پرائمری اور ہائی سکولوں میں پینے کے صاف پانی اور لیٹرین کی سہولت موجود ہے۔

(ب) شیخوپورہ شہر کے پرائمری سکولوں میں کھیلوں کے گراؤنڈز نہ ہیں۔ شہر میں کُل 08 گرلز ہائی سکولز موجود ہیں جن میں صرف 01 سکول گورنمنٹ ایم سی گرلز ہائی سکول جنڈیالہ روڈ میں گراونڈ کی سہولت نہ ہے کیونکہ مذکورہ سکول میں گراونڈ کے لئے جگہ دستیاب نہ ہے۔

(ج) شیخوپورہ شہر کے تمام پرائمری وہائی گرلز سکولوں میں بچوں کی تعداد کے لحاظ سے اساتذہ کی تعداد پوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر GB/294 کی بستی اوڈاں والی کے گورنمنٹ پرائمری سکول کو بند کرنے سے متعلقہ تفصیلات

146: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک GB / 294 کی بستی اوڈاں والی میں موجود گورنمنٹ پرائمری سکول کو بند کر دیا گیا ہے اس کو بند کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ گاؤں اور بستی اوڈاں والی میں تقریباً دو سے زیادہ کلومیٹر کا فاصلہ ہے جس کی وجہ سے چھوٹی بچیاں اور بچے گاؤں کے سکول میں نہیں جاسکتے۔ کیا محکمہ بستی اوڈاں والی میں موجود سکول کو کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول چک نمبر GB / 294 بستی اوڈاں والی کو سال 2009 میں گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر GB / 294 میں بوجہ کم تعداد طلباء (بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر 140 مورخہ 06.01.2009 کے تحت ضم کر دیا گیا تھا۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چک نمبر GB / 294 بستی اوڈاں والی میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کام کر رہا ہے۔ سکول ہذا کی پرائمری کلاسز میں 35 لڑکیاں اور 39 لڑکے اکٹھے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پرائمری سطح کے سکولوں میں لڑکیوں اور لڑکوں کے اکٹھے تعلیم حاصل کرنے میں حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے۔ لہذا بستی ہذا میں لڑکوں کا ضم شدہ سکول کو دوبارہ کھولنے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2018)

سیالکوٹ: جی سی یونیورسٹی فار وویمن کو این او سی دینے اور اساتذہ کی تعلیمی قابلیت سے متعلقہ تفصیلات

169: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی۔ سی فار وویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کو ہائر ایجوکیشن نے کتنے سال کا N.O.C دیا تھا۔ کیا یہ یونیورسٹی اپنے طالب علموں کو ڈگری ایوارڈ کر رہی ہے؟

(ب)اس یونیورسٹی میں کتنے مرد اور خواتین اساتذہ ایسے ہیں جن کی تعلیمی قابلیت P.hd ہے ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کی سنیارٹی کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا اس یونیورسٹی کی V.C کام کر رہی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں V.C کی غیر موجودگی میں تنخواہوں کی ادائیگی ملازمین کو کون کرتا ہے۔ V.C کی غیر موجودگی میں Signing Authority کون ہے ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کی V.C کا تقرر جلد از جلد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی سی وویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ کو ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد کی جانب سے فروری 2019ء تک این او سی دیا گیا ہے اور سال 2018ء میں یونیورسٹی نے اپنے پہلے کانووکیشن کا انعقاد کر کے کامیاب طالبات میں ڈگریاں تقسیم کی ہیں۔

(ب) جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ میں پی ایچ ڈی تعلیمی قابلیت رکھنے والے اساتذہ کی تعداد 62 ہے۔ جن میں 33 خواتین اساتذہ اور 29 مرد اساتذہ ہیں۔ (تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) سابقہ وائس چانسلر کی مدت ملازمت کے خاتمہ کے بعد چانسلر (گورنر پنجاب) کی جانب سے سینئر ترین یونیورسٹی پروفیسر کو بطور ایکٹنگ وائس چانسلر تعینات کیا گیا ہے۔ جو اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔

(د) نئی منتخب شدہ حکومت وائس چانسلرز کی تعیناتی کے طریقہ کار اور اہلیت کے معیار میں ترمیم کے لئے کام کر رہی ہے جس کو صوبائی کابینہ کی منظوری کے بعد وائس چانسلرز کی تعیناتی کیلئے مشتہر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2018)

خوشاب: پی پی 84 میں ہائی سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

171: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 84 خوشاب میں کتنے ہائی سکول ہیں اور کتنے ہائی سکولوں میں مستقل ہیڈ ماسٹر تعینات ہیں؟

(ب) اگر کوئی ہائی سکول ہیڈ ماسٹر کے بغیر کام کر رہا ہے تو کب تک ہیڈ ماسٹر لگا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 84 خوشاب میں بوائز ہائی سکولوں کی تعداد 30 ہے جن میں 18 ہیڈ ماسٹر تعینات ہیں جبکہ 12 اسامیاں خالی ہیں۔ اسی طرح مذکورہ حلقہ میں گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 20 ہے۔ جن میں 02 ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں جبکہ 18 اسامیاں خالی ہیں۔ جن سکولوں میں مستقل سربراہ تعینات نہ ہیں وہاں سینئر SST بطور انچارج کام کر رہے ہیں۔

(ب) اس وقت 1327 ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کی ترقی کے کیسز پر محکمہ میں چھان بین کا عمل جاری ہے۔ اسی طرح ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی 1108 خالی اسامیوں میں براہ راست بھرتی کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے اور توقع ہے کہ جلد ہی پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ان آسامیوں پر بھرتی کے لئے کیس بھیج دیا جائے گا۔ اساتذہ کی اسامیاں حسبِ معمول ریٹائرمنٹ اور قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی وجہ سے خالی ہوتی رہتی ہیں۔ اساتذہ کی ترقی، براہ راست بھرتی اور حالیہ تبادلہ جات کے بعد نہ صرف خوشاب بلکہ باقی اضلاع میں بھی خالی اسامیوں پر ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2018)

راولپنڈی گرلز مڈل سکول بڑوھی تحصیل کہوٹہ کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

216: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ گرلز ماڈل سکول بڑوھی تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی کو ہائی سکول کا درجہ دے کر بلڈنگ تعمیر کی ہے۔ اگر ہاں تو اس سکول کی S.N.E کب تک Approval کے لئے محکمہ خزانہ کو بھیجی جائے گی نیز مالی سال 19-2018 میں اس سکول کی S.N.E Approval کی جا رہی ہے اگر نہیں تو وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

مذکورہ سکول کی اپ گریڈیشن کی منظوری مورخہ 26.09.17 کو 9.952 ملین روپے کی لاگت سے ہوئی۔ سکول کی تعمیر پر اب تک 9.439 ملین روپے (95٪) خرچ ہو چکے ہیں۔ عمارت کا صرف رنگ و روغن کا کام باقی ہے۔ جس کی وجہ سے عمارت محکمہ تعلیم کے حوالے نہ ہوئی ہے۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ سے عمارت محکمہ تعلیم کے حوالے ہونے پر SNE کا کیس موجودہ مالی سال 19-2018 کے دوران محکمہ خزانہ کو منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2018)

گورنمنٹ ڈگری کالج فار وویمن بصیر پور میں خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

260: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار وویمن بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں تدریسی سٹاف اور دوسرے سٹاف کی تعداد مع نام اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کے مختلف شعبہ جات کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں، حکومت کب تک خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ کالج میں اس وقت کتنی طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں، کلاس وائز بتائیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ کالج کی تمام مسنگ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

تدریسی سٹاف

نام	مضمون	عہدہ
مسز آمنہ منظور	پول سائنس	اسسٹنٹ پروفیسر
مسز شازیہ نورین	ایجوکیشن	اسسٹنٹ پروفیسر
صدف بشیر	اردو	لیکچرار
سلمیٰ اشرف	پول سائنس	لیکچرار
ماریہ حسین	زوالوجی	لیکچرار
ملیحہ احسن	سٹیٹ	لیکچرار
شازیہ ممتاز	فزکس	لیکچرار
انعم سلطان	ریاضی	لیکچرار

ٹوٹل تدریسی سٹاف: 08

غیر تدریسی سٹاف

نام	عہدہ
عبدلمجید	ہیڈ کلرک
فضل محمد	سینئر کلرک
محمد ظہور	سینئر کلرک
طارق محمود	جونئیر کلرک
محمد احمد	سینئر لیکچر اسسٹنٹ
سعید نیاز احمد شاہ	سینئر لیکچر اسسٹنٹ
بتول فاطمہ	جونئیر لیکچر اسسٹنٹ
امانت علی	لیبارٹری اٹینڈنٹ
محمد رفیق	لیبارٹری اٹینڈنٹ
شاہد حسین	لیبارٹری اٹینڈنٹ
محمد اکرام	لیبارٹری اٹینڈنٹ
محمد علی	لیبارٹری اٹینڈنٹ
شاہنواز	نائب قاصد
کوثر نسرین	نائب قاصد
ثریا خانم	نائب قاصد
ناصر احمد	چوکیدار
محمد اسلم	چوکیدار
محمد احمد	چوکیدار
محمد آصف	چوکیدار
محمد امین	مالی
محمد یسین	مالی
حنیفا بی بی	سویپر
مینا بی بی	سویپر

ٹوٹل باقی سٹاف: 23

(ب) جی یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج کے مختلف شعبہ جات کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں۔ جن میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد 10 ہے۔ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد 05 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں۔

مضمون	گریڈ	تعداد اسامی
انگلش	17	2
اسلامیات	18	1
نفسیات	17	1
کیمسٹری	17	1
عربی	17	1
عمرانیات	17	1
اکنامکس	17	1
لائبریرین	17	1
فزیکل ایجوکیشن	17	1

ٹوٹل تعداد ٹیچنگ سٹاف 10

نان ٹیچنگ سٹاف خالی اسامیاں۔

نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی
جونئیر کلرک	11	1
لائبریری کلرک	11	1
کیئر ٹیکر	9	1
لیکچر اسسٹنٹ	07	2

ٹوٹل نان ٹیچنگ 05

(ج)

فرسٹ ائیر 310

سیکنڈ ائیر 188

تھرڈ ائیر 74

فورتھ ائیر 80

ٹوٹل 652 طالبات

(د) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے صوبہ بھر میں ایک جامع سروے کے تحت مسنگ فیسلٹیز کے اعداد و شمار اکٹھے کئے ہیں۔ یہ معلومات ایک کتابچے کی شکل میں کالج کی مکمل اعداد و شمار پر مشتمل ہیں اور یہ سروے فارم محکمہ اعلیٰ تعلیم کو موصول ہو چکے ہیں، ان سروے رپورٹ کی بنیاد پر اگلے مالی سال میں صوبہ بھر کے کالجز میں مرحلہ وار مسنگ فیسلیٹز فراہم کرنے کا آغاز کر دیا جائے گا لہٰذا گورنمنٹ کالج برائے خواتین بصیر پور ضلع اوکاڑہ کی مسنگ فیسلیٹز کے اعداد و شمار بھی محکمہ اعلیٰ تعلیم کو موصول ہو چکے ہیں۔ ضروری قانونی کاروائی کے بعد اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ سٹی کالج برائے طالبات میں سٹاف اور لیکچررز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

263: جناب محمد الیاس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سٹی کالج برائے طالبات نیائیں چوک گوجرانوالہ شہر میں کب قائم ہوا؟

(ب) مذکورہ کالج میں تعینات لیکچررز کی تعداد بتائی جائے؟

(ج) حکومتی پالیسی کے مطابق لیکچررز ایک کالج میں کتنا عرصہ تعینات رہ سکتی ہے جن کا اس کالج میں تعیناتی کا عرصہ زیادہ ہو چکا ہے ان کو ٹرانسفر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت لیکچررز کی ٹرانسفر پالیسی کے بارے میں آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ سٹی کالج برائے طالبات نیائیں چوک گوجرانوالہ شہر میں 1987-01-03 کو قائم ہوا۔

(ب) مذکورہ کالج میں 16- لیکچررز، 9- اسسٹنٹ پروفیسرز اور 3 ایسوسی ایٹ پروفیسرز تعینات ہیں۔

(ج) چونکہ لیکچررز ٹیچنگ سٹاف ہیں۔ لیکچرار ایڈمن پوسٹ نہ ہے اس لیے ان کی تعیناتی کا دورانیہ متعین نہ ہے۔

(د) ٹرانسفر پالیسی 2013 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

لاہور: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین سمن آباد کی کینٹین کے ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

303: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین سمن آباد لاہور کی کینٹین کے ٹھیکیدار کا نام اور ٹھیکہ کی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ کینٹین کی اوپن آکشن کب ہوئی تھی، اس میں کتنے لوگوں نے حصہ لیا تھا اور سب سے زیادہ بولی کس فرم / کمپنی کی تھی؟

(ج) مذکورہ کالج کی کینٹین سے پچھلے پانچ سال میں کتنا ریونیو حکومت کو موصول ہوا۔ مذکورہ کینٹین پر کھانے / پینے کی کون کون سی اشیاء دستیاب ہیں؟

(د) کیا حکومت کینٹین کی اوپن بولی دوبارہ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج کینٹین کی ٹھیکیدار کا نام ثمینہ ناز ہے اور ٹھیکہ کی رقم مبلغ -/1608000 ہے۔

(ب) کنٹین کی اوپن آکشن مورخہ 14.04.2011 کو ہوئی تھی اور اس میں (09) لوگوں نے حصہ لیا تھا۔ سب سے زیادہ بولی یاسمین قادر کی تھی۔ جو کہ مبلغ -/2460000 کی تھی لیکن اس نے پیش کش واپس لے لی کہ وہ رقم نہیں دے سکتی ۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

دوسرے نمبر پر نزہت عمران تھی جس نے -/2200786 کی بولی دی مگر اس نے بھی اپنی پیش کش واپس لے لی۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

تیسرے نمبر پر ثمینہ ناز تھی جس نے -/1608000 کی بولی دی تھی۔ کینٹین کا ٹھیکہ ثمینہ ناز کو دیا گیا۔

(ج) کالج ریکارڈ کے مطابق صرف ٹھیکہ کی رقم جمع ہوئی ہے۔ ثمینہ ناز کا ٹھیکہ 26.08.2012 کو ختم ہوا۔ کالج کی طرف سے مورخہ 24.08.2012 کو (13-2012) کے لیے کینٹین ٹینڈر کا اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا سب سے زیادہ بولی -/2600000 لاکھ کی تھی مسمات ثمینہ ناز ناکام ہوئی اور بیڈنگ کا عمل شروع ہونے سے پہلے ہی عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر لیا۔ جو کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج صاحبہ نے مورخہ 05.04.2016 کو خارج کر دیا اگلے ہی دن مذکورہ پارٹی نے حکم امتناعی حاصل کر لیا یہ

کیس ابھی تک ایک دیوانی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ تاہم مذکورہ پارٹی کی طرف سے پچھلے پانچ سال میں مبلغ -/826000 گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کروائے گئے ہیں (کھانے پینے کی اشیاء کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) جی ہاں۔ جیسے ہی عدالت کی طرف سے کیس کا فیصلہ ہو گا کالج انتظامیہ کنٹین کی آکشن کر دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

صوبہ کے سرکاری بوائز و گرلز کالجز میں خالی اسامیوں پر بھرتی نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

347: جناب گلریز افضل گوندل: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سرکاری بوائز و گرلز کالجز میں کتنے لیکچرارز کی اسامیاں خالی ہیں نیز ان پر بھرتی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ان کی بھرتی کے لئے پبلک سروس کمیشن پنجاب کو ریکوزیشن کب بھیجی گئی تھی اور کتنی اسامیوں پر بھرتی کے لئے بھیجی گئی تھی، اب تک P.P.S.C کی طرف کوئی Recommendation موصول ہوئی ہیں؟

(ج) ان خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی ہو گی، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر کے سرکاری بوائز کالجز میں 1372 لیکچررز اور گرلز کالجز میں 2025 اسامیاں خالی ہیں۔ (اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

محکمہ تعلیم اپنی تمام Direct Quota کے تحت اسامیاں P.P.S.C کو بھیجتا ہے جس کو تقریباً ایک سال کا دورانیہ مکمل ہونے میں لگتا ہے جس کے دوران محکمہ تعلیم سے کافی لوگ ریٹائرڈ ہو جاتے ہیں۔

(ب) مورخہ 4 جنوری 2019 کو ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو لیکچررز کی اسامیاں بھیجی گئیں۔

(ج) اخبار میں اشتہار، امتحان کے انعقاد، انٹرویو اور کامیاب امیدواران کی حتمی لسٹ و نتائج مرتب کرنے میں تقریباً ایک سال کا عرصہ لگ جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

لیپ ٹاپ سکیم بند کرنے کے بعد متبادل وظائف دینے سے متعلقہ تفصیلات

348: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیالیپ ٹاپ سکیم بند کرنے کے بعد حکومت طلباء طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے متبادل وظائف دینے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں تومستحق طلباءاور طالبات کووظائف حاصل کرنے کاطریقہ کار کیاہوگا؟

(تاریخ وصولی18دسمبر2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

موجودہ مالی سال میں ایسی کوئی تجویز محکمہ اعلیٰ تعلیم حکومت پنجاب کے زیر غور نہیں ہے

(تاریخ وصولی جواب9جنوری2019)

لاہور

9۔جنوری2018

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 10۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سکولز ایجوکیشن 2۔ ہائر ایجوکیشن

چنیوٹ میں بوائز و گرلز کالج کی تعداد، خالی اسامیوں اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*71: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے بوائز و گرلز کالجز کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجز میں کون کونسی اسامیاں لیکچرار اور ٹیچنگ سٹاف کی کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) ان کالجز میں طالب علموں کی تعداد کلاس اور کالج وائز بتائیں؟

(د) ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ہ) ان کالجوں کو سال 2015-16، 2016-17 اور 2017-18 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(و) ان کالجوں میں خالی اسامیاں اور ضروری سہولیات کب تک فراہم کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں (04) بوائز و گرلز کالجز موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز کالجز۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ تعلیم الاسلام کالج چناب نگر۔

3۔ گورنمنٹ کے اے اسلامیہ ڈگری کالج جامعہ محمدی شریف

4۔ گورنمنٹ انسٹیویٹ آف کامرس چنیوٹ۔

گرلز کالجز۔

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چنیوٹ

2۔ گورنمنٹ جامعہ نصرت ڈگری کالج برائے خواتین چناب نگر۔

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین لالیاں

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بھوانہ چنیوٹ۔

(ب) ٹیچنگ سٹاف کی خالی آسامیاں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کالجز میں طالب علموں کی تعداد کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام کالجز کی بلڈنگز کی حالت اچھی ہے سوائے گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج چناب نگر جس کی عمارت 1954 میں جماعت احمدیہ نے تعمیر کروائی اور 1972 سے گورنمنٹ کی تحویل میں ہے۔ تاہم سالانہ مرمت سے اس عمارت کو بہتر کیا جا سکتا ہے۔

(ہ)

191962433 = 2015-16

205663889 = 2016-17

218576132 = 2017-18

(و) جیسا کہ جز "د" میں بیان کیا گیا ہے صرف ایک کالج کی عمارت کی مرمت درکار ہے۔ جسے جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2018)

محکمہ تعلیم میں سکول ٹیچرز کو معاوضہ نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*447: جناب محمد الیاس: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ نے 2012 میں سکول ٹیچر بھرتی کئے اور پانچ سال کے لئے معاہدہ کیا کہ اگر وہ اس مدت میں بی ایڈ کی ڈگری حاصل کر لیتے ہیں تو ان کی ملازمت کو مستقل کر دیا جائے گا اور وزیر اعلیٰ نے ستمبر 2018 میں فیصلہ دیا کہ پانچ سالوں میں جو بی ایڈ نہیں کر سکے انکی ملازمت ختم کر دی جائے گی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسے اساتذہ جو 5 سالوں میں بی ایڈ نہیں کر سکے انہیں ہیڈ ماسٹر اور ضلعی افسران نے کہا کہ آپ کام جاری رکھیں امید ہے کہ ملازمت مستقل ہو جائے گی اور ان سے 17 مہینوں تک سکولوں میں درس و تدریس کا کام لیا جاتا رہا؟

(ج) ایسے کتنے اساتذہ ہیں جن سے 5 سال کے بعد بھی محکمہ کام لیتا رہا ہے اور انہوں نے پوری جانفشانی سے اپنی خدمات سرانجام دی ہیں کیا حکومت ان کو 17 ماہ کا معاوضہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) ایسے اساتذہ جن سے محکمہ پانچ سالہ کنٹریکٹ مدت پوری ہونے کے بعد بھی کام لیتا رہا ہے ان کی تعداد 142 ہے۔ ان میں سے 31 اضلاع کے 131 ایجوکیٹرز کو ان کے کام کا معاوضہ مل گیا ہے جبکہ باقی پانچ اضلاع چکوال، چنیوٹ، خوشاب، سرگودھا اور سیالکوٹ کے 11 ایجوکیٹرز کا معاوضہ

اکاؤنٹس آفس کے اعتراض کی وجہ سے پینڈنگ ہے ان اضلاع کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ معاوضہ کی جلد از جلد ادائیگی کروائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

لاہور یونیورسٹی کا 84 ایس.جی سرگودھا روڈ کیمپس / ہیڈ آفس سے متعلقہ تفصیلات

*661: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی عدم دلچسپی کی وجہ سے سرگودھا سمیت صوبے بھر میں غیر معیاری یونیورسٹیوں نے بھاری فیسیں لے کر غریب عوام کو لوٹنے کا بازار گرم کر رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور یونیورسٹی نے 84 ایس.جی لاہور سرگودھا روڈ پر اپنا ہیڈ آفس بنایا ہوا ہے اور اس کی مختلف برانچوں کو سرگودھا شہر کے گلی، محلوں میں چھوٹے چھوٹے گھروں میں پڑھانے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بچوں کو پڑھانے والے اساتذہ کی تعلیم ایم فل اور پی ایچ ڈی کے نا ہونے کی وجہ سے پڑھنے والے بچوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے اور ان یونیورسٹیوں میں کورسوں کا بھی کوئی مکمل شیڈول نہ ہے؟

(د) کیا حکومت سرگودھا میں موجود لاہور یونیورسٹی سمیت دیگر یونیورسٹیاں جن کی وجہ سے تعلیم کا معیار متاثر ہو رہا ہے اور بھاری فیسیں دینے کے باوجود بچوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔ ان کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز کیا کوئی نجی یونیورسٹی اپنی کسی شہر میں اپنی برانچ بنا سکتی ہے۔ اور کتنی تعداد اور کتنی جگہ میں قانون کے مطابق بنا سکتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے اس حوالے سے عرض ہے کہ صوبہ بھر میں قائم یونیورسٹیاں حکومت سے منظور شدہ ہیں اور طلبہ سے یونیورسٹیوں کے بورڈ آف گورنر کی جانب سے طے شدہ فیسیں وصول کی جاتی ہیں۔

(ب) اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس واقع 10 کلو میٹر لاہور سرگودھا روڈ پر قائم کیا گیا ہے جو کہ یونیورسٹی کی ملکیت ہے۔ کل رقبہ 20 ایکڑ ہے جس میں سے 111,466 سکوئر فیٹ پر عمارت قائم ہے۔ یونیورسٹی ہذا کے موجودہ سرگودھا کیمپس کی توسیع کی جارہی ہے اور عارضی طور پر کچھ ڈگری پروگرامز کرائے کی عمارات میں کروائے جارہے ہیں۔ مزید یہ کہ تمام پروگرام 2019 میں مین کیمپس میں منتقل کر دیے جائیں گے۔ HEC کی پالیسی کے مطابق ایک شہر میں یونیورسٹی کے تمام کیمپس کی عمارات کو ایک ہی سب کیمپس کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ HEC کی ہدایت کے مطابق کم سے کم درکار رقبہ 10 ایکڑ ہے۔ جب کہ یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس کا رقبہ HEC کے طے کردہ معیار سے بھی زیادہ ہے۔

(ج) یونیورسٹی انتظامیہ کے مطابق مذکورہ کیمپس میں تعینات اساتذہ کرام میں سے 140 عدد ایم فل اور 55 عدد پی ایچ ڈی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید یہ کہ کیمپس میں تمام کورسز HEC کے طے شدہ معیار اور شیڈول کے مطابق کروائے جاتے ہیں۔ HEC کی ٹیم نے معائنہ کے بعد کیمپس کے نصاب اور شیڈول کی منظوری دی ہوئی ہے۔

(د) نجی یونیورسٹیز اسمبلی سے منظور شدہ آرڈیننس / ایکٹ کے مطابق اپنا سب کیمپس چانسلر / گورنر کی منظوری کے بعد کسی دوسرے شہر میں قائم کر سکتے ہیں۔ حکومت پنجاب اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی مشاورت سے سب کیمپس بنانے کے لئے ایک طریقہ کار وضع کیا ہوا ہے جس

کے مطابق ایکریڈیٹیشن کمیٹی اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کی منظوری کے بعد سب کیمپس بنانے کا معاملہ گورنر کی منظوری کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

صوبہ میں پرائیویٹ سکولوں کی زائد فیسوں کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*520: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پرائیویٹ سکول فیسوں میں ہوشربا اضافہ کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت نے تعلیمی اداروں کو پابند کیا تھا کہ وہ مخصوص پرسنٹیج سے زیادہ فیسیں نہ بڑھائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی ادارے پابندی کے باوجود اپنی مرضی سے فیسوں میں اضافہ کر رہے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کی طرف سے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو چیک اینڈ بیلنس کا کیا طریقہ ہے اور محکمہ نے اب تک کتنے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے خلاف فیسوں میں غیر قانونی اضافہ پر کیا کارروائی کی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب میں پرائیویٹ سکولوں کو ریگولیٹ کرنے کے لئے ایک قانون "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) آرڈیننس 1984" موجود ہے۔ جس کے Section-7A کے تحت فیسوں میں ہر سال اضافہ کیا جا سکتا ہے اگر کوئی سکول اس قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کارروائی کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ حکومت نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی فیسوں کو ریگولر کرنے کے لیے ایک قانون "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) آرڈیننس 1984" تشکیل دیا ہے جس کے سیکشن 7A کے تحت وہ تمام پرائیویٹ سکولز جن کی ماہانہ فیس 4000 یا 4000 سے زائد ہے وہ 5 فیصد سالانہ تک فیسوں میں اضافہ کرنے کے مجاز ہیں۔ 5 فیصد سے زائد اضافہ کرنے کے لیے ان کو ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی (DRA) سے باقاعدہ اجازت لینا ہوگی اور یہ اتھارٹی بھی 8 فیصد تک فیسوں میں اضافہ کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(ج) فیسوں میں بلاجواز اضافہ کے حوالے سے چند پرائیویٹ سکولز کے خلاف محکمہ کو شکایات موصول ہوئی ہیں۔ ایسے تمام سکولز کے خلاف متعلقہ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتی ہے۔

(د) پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے چیک اینڈ بیلنس کے لئے ایک قانون "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) آرڈیننس 1984" کا نفاذ کیا گیا ہے جس کے تحت ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی (DRA) تشکیل دی گئی ہے اور کسی بھی ضلع میں فیسوں کے متعلق قانون شکنی کی صورت میں یہ اتھارٹی متعلقہ سکولوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے اب تک پنجاب میں 17 سکولوں کے خلاف فیسوں میں غیر قانونی اضافہ کرنے پر جُرمانہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

لاہور کے بوائز و گرلز کالجز میں انٹرن شپ سے متعلقہ تفصیلات

*680: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے آج تک لاہور کے کس کس کالجز میں پڑھے لکھے بوائز اور گرلز کو انٹرن شپ دی ہے؟

(ب) کیا انٹرن شپ پیڈ ہے یا نان پیڈ؟

(ج) کل کتنے بوائز اور گرلز کو انٹرن شپ دی گئی؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور ڈویژن کے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز) کی رپورٹ کے مطابق تمام بوائز اور گرلز کالجز میں یکم اگست 2018ء سے تاحال جن بوائز اور گرلز کو ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے Approved Criteira کے مطابق انٹرن شپ دی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق انٹرن شپ پیڈ ہے۔

(ج) لاہور ڈویژن کے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز) کی رپورٹ کے مطابق کل 926 انٹرنیز کو انٹرن شپ دی گئی جن میں ڈسٹرکٹ لاہور میں 475، ڈسٹرکٹ قصور میں 172، ڈسٹرکٹ شیخوپورہ میں 166 اور ڈسٹرکٹ ننکانہ صاحب میں 113 انٹرنیز شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ ماڈل گرلز ہائی سکول سٹیلائٹ ٹاؤن کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*639: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ماڈل گرلز ہائی سکول سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کی تعمیر نو کب سے کیوں روک دی گئی ہے اور بقایا تعمیر کب شروع کر دی جائے گی؟

(ب)نیو اسٹیبلشمنٹ آف گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پیپلز کالونی گوجرانوالہ کی بقایا تعمیر کب شروع کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ایکسیئن بلڈنگ ڈویژن نمبر 2 گوجرانوالہ کو گورنمنٹ ماڈل گرلز ہائی سکول سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کی تعمیر نو کے لئے 6.022 ملین فنڈ مورخہ 2018-12-07 کو جاری کر دیئے گئے ہیں اور سکول کی تعمیر نو کا کام جاری ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ایکسیئن بلڈنگ ڈویژن نمبر 2 گوجرانوالہ کو نیو اسٹیبلشمنٹ آف گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پیپلز کالونی گوجرانوالہ کی تعمیر نو کے لئے 10.888 ملین فنڈز مورخہ 2018-12-07 کو جاری کر دیئے گئے ہیں اور سکول کی تعمیر نو کا کام جاری ہے تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

ہائر ایجوکیشن کمیشن پنجاب کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات

*686: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ہائر ایجوکیشن کمیشن پنجاب کب قائم ہوا؟

(ب)اس کے ممبران کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کمیشن کے ممبران کے لئے مطلوبہ قابلیت کیا ہے؟

(د)موجودہ ممبران کی تعلیمی قابلیت کی مکمل تفصیل مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن ایکٹ 2014 (ایکٹ I سال 2015) صوبائی اسمبلی سے 29 دسمبر 2014 کو پاس ہوا جس کو گورنر پنجاب کی جانب سے 2 جنوری 2015 کو منظوری دی گئی اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں 2 جنوری 2015 کو صفحہ 20-2015 میں پبلش ہوا۔

(ب) ایکٹ کی رو سے کمیشن ممبران کی تعداد 17 ہے۔

(ج) کمیشن کے ممبران کا انتخاب پی ایچ ای سی ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت کیا جاتا ہے۔ کمیشن ذیل ممبران پر مشتمل ہوتا ہے۔

1۔ چیئرپرسن پی ایچ ای سی

2۔ سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب

3۔ سیکرٹری محکمہ صحت، حکومت پنجاب

4۔ سیکرٹری محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

5۔ سیکرٹری محکمہ خزانہ، حکومت پنجاب

6۔ وفاقی ہائر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ جو کہ ایچ ای سی کے کل وقتی رکن سے کم درجہ کا نہیں ہو گا۔

7۔ چیئرپرسن، ایکریڈیشن کمیٹی

8۔ صوبائی اسمبلی کا ایک رکن جس کا تعلیمی پس منظر بہترین ہو اور اعلیٰ تعلیمی شعبہ کو سمجھتا ہو جس کو سپیکر اسمبلی نامزد کریگا۔

9۔ جامعات کے 3 رئیس الجامعہ جن میں سے ایک پیشہ ورانہ جامعہ اور ایک نجی جامعہ سے ہو گا جس کو گورنر پنجاب نامزد کرے گا۔

10۔ چار معروف تعلیمی ماہرین جن میں سے ایک خاتون اور ایک ڈگری کالج کا سربراہ جسکو کنٹرولنگ اتھارٹی نامزد کرے گی۔

11۔ صنعتی شعبہ اور سول سوسائٹی کے نمائندہ 2 ارکان جن کو کنٹرولنگ اتھارٹی نامزد کرے گی۔

(د) کمیشن کے موجودہ ممبران کی تعلیمی قابلیت کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

صوبہ بھر کے سکولوں میں پڑھائے جانے والے نصاب سے متعلقہ تفصیلات

*674: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں کون سا نصاب تعلیم (اردو میڈیم یا انگلش میڈیم) پڑھایا جارہا ہے؟

(ب) جن سرکاری سکولوں میں انگلش میڈیم پڑھانے کے لیے اساتذہ موجود نہ ہیں وہاں پر انگلش میڈیم کی کتابیں کیوں دی جارہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت صوبہ بھر میں ایک نصاب تعلیم نفاذ کرنے کی طرف توجہ دے رہی ہے یا نہیں؟

(د) صوبہ بھر میں وہ سکول جو کہ پرائیویٹ ہیں اور رجسٹرڈ نہ ہیں ان کی بابت حکومت کی کیا حکمت عملی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)صوبہ پنجاب میں سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر

PS/SSE/MISC/2009/67 dated 28.03.2009

&PS/SEE/MISC/2009/196 dated 18.09.2009 تحت تمام سرکاری

سکولوں میں انگلش میڈیم نصاب پڑھایا جارہا ہے۔

(ب)صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری سکولوں میں کوالیفائیڈ اساتذہ تعینات کئے گئے ہیں جن کی تعلیمی قابلیت ایم اے، ایم ایس سی، بی ایڈ سے کم نہیں ہیں اوروہ انگلش میڈیم نصاب پڑھانے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب تمام تعلیمی اداروں میں یکساں تعلیمی نظام نافذ کرنے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے اوراس کے لئے کوشاں ہے۔

(د)صوبہ پنجاب میں کسی پرائیویٹ سکول کو بغیر رجسٹریشن کام کرنے کی اجازت نہ ہے اگر اس سلسلہ میں متعلقہ ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹی کے پاس کوئی شکایات موصول ہو تو اس سکول کے خلاف "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشنز) آرڈیننس 1984" کے تحت قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2019)

یونیورسٹی آف سرگودھا کے کیمپس / کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*709: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف سرگودھا کے صوبہ بھر میں کتنے کیمپس، سب کیمپس یا کالجز منظور شدہ ہیں ان کی ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا اس یونیورسٹی میں پیپر کی ری چیکنگ کا نظام موجود ہے اگر ہاں تو M.ED کے پیپرز کی ری چیکنگ کی فیس اور Criteria کیا ہے اور کیا ری چیکنگ کے لئے Apply کرنے والوں کو متعلقہ پیپر دکھایا جاتا ہے یا کوئی جوابی رپورٹ بھیجی جاتی ہے؟

(ج) یہ یونیورسٹی امتحانات کے بعد کتنے ماہ میں رزلٹ دینے کی پابند ہے؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈائریکٹر ایجوکیشن سرگودھا ڈویژن نے کنٹرولر ایگزامینیشن یونیورسٹی آف سرگودھا کی طرف سے ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے مطابق صوبہ بھر میں یونیورسٹی آف سرگودھا کے 2 منظور شدہ سب کیمپسز ہیں جو کہ سرکاری سطح پر قائم کیے گئے ہیں۔

(1) میانوالی سب کیمپس (2) بھکر سب کیمپس

مزید براں یونیورسٹی آف سرگودھا کے تعلیمی سال 2018 کے تمام الحاق شدہ کالجز کی تعداد 227 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ڈائریکٹر ایجوکیشن سرگودھا ڈویژن نے کنٹرولر ایگزامینیشن یونیورسٹی آف سرگودھا کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے مطابق یونیورسٹی آف سرگودھا میں تمام امتحانات بشمول M.Ed. کی پیپرز کی ری چیکنگ کا نظام موجود ہے ری چیکنگ کی فیس 1300 روپے فی پیپر ہے اور طالبعلم رزلٹ آنے کے 30 دن کے اندر ری چیکنگ کے لئے Apply کر سکتا ہے ری چیکنگ کی جوابی رپورٹ متعلقہ طالبعلم کو بذریعہ ڈاک ارسال کی جاتی ہے اور اگر متعلقہ طالب علم پھر بھی مطمئن نہ ہو تو اُس کو جوابی کاپی کنٹرولر آفس یونورسٹی آف سرگودھا میں دیکھائی جاتی ہے۔

(ج) بمطابق کنٹرولر ایگزامینیشن یونیورسٹی آف سرگودھا امتحان کے نتائج کے اعلان کی زیادہ سے زیادہ مدت مقرر نہ ہے لیکن عام طور پر امتحان کے انعقاد کے بعد 3 سے 4 ماہ کے اندر نتائج کا اعلان کر دیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

رحیم یار خان: پی پی 264 میں بوائز و گرلز کالجز / یونیورسٹیوں کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*734: سید عثمان محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خاں میں بوائز و گرلز کالجز / یونیورسٹیز کتنی، کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کو سال 17-2016 اور سال 18-2017 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی، ادارہ وائز تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا ان کو یہ رقم مخصوص مقاصد / منصوبہ جات کے لئے یا متفرق اخراجات کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(د) اگر حکومت کی طرف سے اس گرانٹ / فنڈز کے استعمال کی تحقیقات کروائی گئی ہیں تو اس کی رپورٹ فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 264 ضلع رحیم یار خان میں کوئی سرکاری کالج اور یونیورسٹی نہ ہے۔ مزید براں معزز ایوان کی خدمت میں عرض ہے کہ کالجز اور یونیورسٹیاں حلقہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ دیگر معروضی حقائق کو سامنے رکھ کر بنائی جاتی ہیں۔

(ب) کیونکہ حلقہ پی پی264 ضلع رحیم یار خان میں کوئی کالج یا یونیورسٹی موجود نہیں ہے لہذا کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(ج) کیونکہ حلقہ پی پی264 ضلع رحیم یار خان میں کوئی کالج یا یونیورسٹی موجود نہیں ہے لہذا کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(د) جیسا کہ مندرجہ بالا سوالات کے جوابات میں یہ وضاحت کردی گئی ہے کہ اس حلقہ میں کوئی ادارہ موجود نہ ہے اور نہ ہی کوئی رقم / فنڈز فراہم کئے گئے ہیں لہذا کسی قسم کی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2019)

لاہور	محمد خان بھٹی
9۔ جنوری 2019	سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 10 جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ سکولز ایجوکیشن ۔2۔ ہائر ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	71
2	جناب محمد الیاس	447
3	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	661
4	محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور	520
5	جناب نصیر احمد	686-680
6	جناب عبدالرؤف مغل	639
7	محترمہ شاہدہ احمد	674
8	محترمہ گلناز شہزادی	709
9	سید عثمان محمود	734